22938 ـ ایک شخص نے بیوی سے رمضان میں روزے کی حالت میں بغیرانزال کیے جماع کرلیا

سوال

ایک شخص نے رمضان کےاندر روزے کی حالت میں بیوی سے بغیر انزال کیے جماع کرلیا تواس کا حکم کیا ہے ، اوراگربیوی اس سے جاہل تھی تواس پر کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

رمضان میں روزے کی حالت سے بیوی کے ساتھ جماع کرنے پر کفارہ مغلظہ ہوگا جو کہ ایک غلام آزاد کرنا اگر اس کی استطاعت نہ ہوتو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہے اوراگر اس کی بھی طاقت نہ ہوتو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا، اوراس کے ساتھ روزے کی قضاء بھی ہوگی ۔

اوراگر عورت رضامندی سے یہ کام کرے تواس پر بھی یہی کفارہ ہوگا اورقضاء بھی کرنے پڑے گی ، لیکن اگر وہ دونوں مسافرہوں تو ان پرکوئي گناہ نہیں اور نہ ہی کفارہ ہے اوراس دن کھانے پینے سے رکنا بھی نہیں ہوگا بلکہ صرف اس دن کی قضاء ہوگی کیونکہ ان پر روزہ رکھنا لازم نہیں تھا ۔

اوراسی طرح جوکوئي کسی ضرورت کی بنا پر روزہ افطار کرلے مثلا کسی معصوم بچے کو ہلاک ہونے سے بچائے ، تواگر اس دن جس میں اس نے کسی ضرورت کی بنا پر روزہ افطار کیا تھا میں جماع کرلیا تواس پر کچھ بھی نہیں کیونکہ اس نے واجبی روزے کی حرمت پامال نہیں کی ۔

جس شخص پرروزہ لازم ہو اوروہ اپنے ملک میں مقیم ہو توجماع کرلینے کی بنا پر اس پر پانچ اشیاء مرتب ہوتی ہیں :

1 ـ گناہ ومعصیت ۔

2 ـ روزہ فاسد ہوجاتا ہے ۔

3 ـ دن کا بقیہ حصہ کچھ نہ کھانا پینا ۔

4 ـ قضاء میں روزہ رکھنا واجب ہے ۔

5 ـ كفاره واجب ہوجاتا ہے ۔

كفاره واجب ہونے كى دليل ابوھريره رضي الله تعالى عنہ كى حديث ميں پائي جاتى ہے جس ميں اس شخص كا بيان ہے جس نے اپنى بيوى سے رمضان ميں دن كے وقت بيوى سے روزے كى حالت ميں جماع كرليا تھا ، تو يہ شخص كفاره ادا كرنے ميں روزے ركھنے اوركھانا كھلانے كى طاقت نہيں ركھتا تھا جس كى بنا پراس سے كفاره ساقط ہوا ۔

كيونكہ الله تعالى كسى كو بھى اس كى طاقت سے زياده مكلف نہيں كرتا ، اورعاجز ہونے كى صورت ميں وه واجب نہيں ہوتى ، جماع ميں انزال ہونے يا نہ ہونے ميں كوئي فرق نہيں جب جماع ہوگيا توحرمت پامال كردى گئي ، ليكن اگر جماع كے بغير ہى انزال ہوجائے تو اس ميں كفاره نہيں ہے بلكہ اس ميں گناه اورقضاء اوراس دن كھانے پينے سے گريز كرنا واجب ہے ۔ .